ادارہ

اخبار الاحرار

ابنِ امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مرکزی امیر، عبداللطیف خالد چیمہ ناظم اعلیٰ اور میاں محمد اویس ناظم نشر واشاعت منتخب کر لیے گئے

چناب نگر (۴؍جون ۲۰۱۱ء) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی انتخابات میں آئندہ چار سال کے لیے سید عطاء المہیمن بخاری کو امیر، عبداللطیف خالد چیمہ کو سیکرٹری جنرل اور میاں محمد اویس کو ناظم نشریات منتخب کر لیا گیا ہے۔ مجلس احرار اسلام کی جدید تنظیم سازی کے بعد پچاس ارکان پر مشتمل نئی تشکیل پانے والی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس جامع مسجد احرار چناب نگر میں مرکزی ناظم انتخاب مولانا محمد مغیرہ کی نگرانی میں منعقد ہوا جس میں امیر مرکزیہ کے لیے ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ، مرکزی جنرل سیکرٹری کے لیے جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات کے لیے میاں محمد اویس کو متفقہ طور پر منتخب کر لیا گیا۔ پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری اور ملک محمد یوسف احرار (لاہور) کو نائب امراء۔ مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار اور ڈاکٹر محمد عمر فاروق (تلہ گنگ) کو سیکرٹری جنرل کے نائبین۔ حافظ محمد عابد مسعود اور یاسر عبدالقیوم (لاہور) کو سیکرٹری اطلاعات کے نائبین نامزد کیا گیا۔ مجلس شوریٰ کے اجلاس میں جماعت کے دستور میں بعض جزوی ترامیم کی منظوری دی گئی اور مزید ترمیمات کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اجلاس میں امریکی تسلط اور بڑھتی ہوئی امریکی مداخلت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور حکمرانوں اور سیاستدانوں سے کہا گیا کہ وہ ہمت کر کے امریکی خوف اور امریکی دباؤ سے باہر نکلیں اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ حکومت امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورتحال بہتر بنائے اجلاس میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ چناب نگر (ربوہ) کے رہائشیوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں اور سرکاری اراضی پر ناجائز قبضہ ختم کرایا جائے اجلاس میں تحریک تحفظ ختم نبوت کو ہر سطح پر منظّم کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور وفاق المدارس الاحرار کے نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کے لئے بھی فیصلے کئے گئے۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ دارالمبلغین کو از سر نو منظّم کیا جائے گا اور ملک بھر میں رَدِ قادیانیت کورسز کرائے جائیں گے۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس پچنند:

(۲۶؍مئی ۲۰۱۱ء) تلہ گنگ کے موضع پچنند میں جہاں کے تقریباً تین درجن افراد قادیانی ہیں۔ وہاں پر تحفظ ختم نبوت کا کام زور وشور سے جاری ہے۔ جس کی اوّلین بنیاد ۱۹۶۹ء میں اِبن امیر شریعت حضرت مولانا سیّد عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے رکھی تھی اور پچنند میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کر کے قادیانیت کے کفر کو بے نقاب کیا تھا۔ گزشتہ چند ماہ سے وہاں مجلس احرار اسلام نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی خاطر مسلسل مساعی جاری رکھی ہوئی

ہیں۔ اِس سلسلہ میں وہاں رکاوٹیں بھی کھڑی کی گئیں ، لیکن اللہ کے فضل وکرم سے مجلس احرار اسلام اب تنہا نہیں ہے ، بلکہ دیگر جماعتوں بالخصوص مجلس تحفظ ختم نبوت کے اشتراک سے وہاں ختم نبوت کے مقدس مشن کا کام بہت پھیل چکا ہے ۔۲۶ رمئی ۲۰۱۱ء کو پچنند میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ایک بہت بڑی ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی ۔ جس کے انعقاد کے لیے مولانا عبیدالرحمٰن انور، مولانا عبدالرحمٰن عثمانی ، مولانا تنویرالحسن احرار اور دیگر تمام علمائے کرام نے بہت محنت کی ۔ کانفرنس سے مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا اللہ وسایا ، مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم شعبۂ تبلیغ مولانا محمد مغیرہ ، جماعت اسلامی پنجاب کے رہنما مولانا جاوید قصوری اور دیگر نامور مقررین نے خطاب فرمایا۔ جبکہ ممتاز سماجی شخصیت حافظ عمار یاسر اور مسلم لیگ ن کے رکن قومی اسمبلی سردار ممتاز خان ٹمن نے بھی خصوصی شرکت کی ۔

اِس کانفرنس میں ایک بہت بڑی کامیابی یہ رونما ہوئی کہ کانفرنس کے دوران ایک قادیانی نوجوان محمد اکمل نے قادیانیت سے تائب ہونے اور اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا۔ یادر ہے کہ یہ نومسلم نوجوان مقامی قادیانی ماسٹر شاہ ولی کا لڑکا ہے ۔ ۱۹۶۹ء میں حضرت سیّد عطاء المحسن بخاریؒ پر اِسی ماسٹر شاہ ولی نے دورانِ تقریر پستول تان لیا تھا۔ جس پر حضرت شاہ جی نے گریبان کھول کر فرمایا تھا کہ ڈرتے کیوں ہو؟ گولی مارو۔ اگر میں ختم نبوت کے مقدس مشن کی خاطر مر جاؤں تو اِس سے بڑھ کر میرے لیے اور کیا سعادت وخوش نصیبی کی بات ہو سکتی ہے۔ یہ سن کر ماسٹر شاہ ولی پر کپکپی طاری ہوگئی اور اُس کے ہاتھ سے پستول گر گیا۔ اللہ نے اُسی کے بیٹے کو اَب ختم نبوت کانفرنس کے ہزاروں شرکاء کے سامنے مشرف بہ اسلام ہونے کی سعادت بخشی ۔ کانفرنس کی کامیابی پر مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں نے علاقہ بھر کے مسلمانوں اور منتظمین کو مبارک باد پیش کی ہے۔

حکومت چناب نگر میں تھانے کی زمین اور دیگر سرکاری اراضی پر قادیانیوں کے ناجائز قبضے ختم کرائے

لاہور (۸ رجون ۲۰۱۱ء) مجلس احرارِ اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے کہا ہے کہ چناب نگر (ربوہ) کی انتظامیہ ناجائز تجاوزات کے مسئلہ پر قانون کی عمل داری کو یقینی بنائے اور تھانہ چناب نگر کے سامنے کئی کنال قیمتی اراضی قادیانیوں سے واگزار کروائے ورنہ دینی جماعتیں راست اقدام کریں گی اور تمام تر ذمہ داری قادیانیوں اور سرکاری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے مشترکہ بیان میں چناب نگر میں ناکہ بندیوں ، سرکاری اراضی پر بے دریغ قبضے، مسلمانوں اور مسلم اداروں کو پریشان کرنے جیسی صورتحال پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی صوبے بھر میں ناجائز تجاوزات کے خلاف عملی مہم جاری ہے جبکہ ربوہ میں قادیانیوں کو جو پہلے ہی سیکڑوں ایکڑ اراضی پر ناجائز قابض ہیں کو ڈی سی او چنیوٹ اور سرکاری انتظامیہ مزید اراضی پر قبضے کروا رہی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن چناب نگر کے سامنے تقریباً 4 کنال سرکاری اراضی پر قادیانیوں کا گزشتہ دنوں قبضہ کروا کر اس قبضے کو پولیس کے ذریعے تحفظ فراہم کیا جارہا ہے جس سے نہ صرف گردو نواح بلکہ ملک بھر کے دینی حلقوں میں تشویش بڑھی ہے اور اس سے کشیدگی بڑھنے کا اندیشہ بتدریج بڑھتا جارہا ہے انہوں نے صوبائی اور ضلعی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لے اور ڈی سی او چنیوٹ سمیت متعلقہ سرکاری افسران کے خلاف کارروائی کرے جو قادیانیوں کے قبضوں میں پوری طرح معاون ہے۔ ختمِ نبوت کے محاذ پر کام کرنے

والی جماعتوں نے صلاح مشورے شروع کر دیئے ہیں اور جامع مسجد احرار چناب نگر میں تحریک ختم نبوت کے رہنماؤں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، قاری شبیر احمد عثمانی اور مولانا محمد مغیرہ اور دیگر رہنماؤں نے اپنے مشترکہ اجلاس میں چناب نگر کی حالیہ صورت حال کا جائزہ لیا اور اہم فیصلے کیے۔

قانونِ توہینِ رسالت کے خلاف شیری رحمٰن رپورٹ بیرونی امداد کا حق الخدمت ہے

لاہور (۱۰؍ جون) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے سابق وزیر اطلاعات شیری رحمٰن کی این جی او جناح انسٹی ٹیوٹ کی قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور 295۔سی کے خلاف رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے اسے بیرونی امداد کا حق الخدمت اور سیکولر انتہائی پسندی سے تعبیر کیا ہے مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے امیر محمد الیاس چنیوٹی، جمعیت علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، جماعت اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، تنظیم اسلامی پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات مرزا محمد ایوب بیگ اور دیگر نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ شیری رحمٰن جناح انسٹی ٹیوٹ کے نام پر مسلمانوں کی دل آزاری کر رہی ہیں قائد اعظم نے تو قرآن اور اسلام کو ملک کے دستور کی بنیاد قرار دیا تھا۔ متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ گزشتہ مہینوں میں تحریک ناموس رسالت کی بے مثال کامیابی اسلام اور وطن دشمن عناصر کو برداشت نہیں ہو رہی، انہوں نے کہا کہ قرآنی والہامی قوانین کے سامنے ہر قانون اور رائے ہیچ ہے انہوں نے سوال کیا کہ شیری رحمٰن اور کفر ارتداد کی مدد سے پلنے والی ان کی خوشنما این جی او محسن انسانیت جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تنقید کر کے کون سی انسانیت کی خدمت کرنا چاہتی ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر قانون بابر اعوان نے اس مسئلہ پر سمری تیار کی اور وزیر اعظم نے جس کی منظوری دی وہ قرآن وحدیث سے ماخوذ ہے اور قانون اور آئین کی رو سے اس قانون کے خلاف ہرزہ سرائی کو جرم قرار دیا گیا ہے انہوں نے ایشین ہیومن رائٹس کمیشن سمیت انسانی حقوق کی دیگر سرگرم تنظیموں سے درخواست کی کہ وہ اپنی رپورٹس کی غیر جانبداری کو یقینی بنائیں اور قادیانیوں کی طرف سے چناب نگر میں مسلمانوں اور مسلم اداروں کے خلاف ہونے والی زیادتیوں کا نوٹس بھی لیں۔ انہوں نے اس طرف توجہ مبذول کرائی کہ پنجاب حکومت ناجائز تجاوزات کے خلاف مہم چلا رہی ہے جبکہ چناب نگر میں قادیانی سرکاری اراضی پر قبضہ کئے جا رہے ہیں خالد چیمہ نے انسانی حقوق کی تنظیموں اور میڈیا کے اس رویے کی بھی نشاندہی کی کہ ۱۵؍ مارچ کو چناب نگر میں ایک اخبار کے مقامی رپورٹر رانا ابرار حسین چاند کو قادیانیوں نے اس لئے قتل کر دیا کہ وہ قادیانی دہشت گردی کو رپورٹ کرتے تھے لیکن انسانی حقوق کی تنظیموں اور میڈیا نے اس کا نوٹس نہیں لیا۔

☆......☆......☆

لاہور (۱۶؍ جون) متحدہ تحریک ختم نبوت پاکستان کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے ربوہ کی تازہ ترین صورتحال کے حوالے سے کہا ہے کہ قیام پاکستان کے بعد جو زمین انجمن احمدیہ کو لیز پر دی گئی وہ 1034 ایکڑ تھی اور قادیانی 2 ہزار ایکڑ سے زائد رقبے پر قابض ہیں اور مزید رقبوں پر قبضے کروا کر بعض سرکاری افسران ان کی پشت پر کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ قادیانی 1974ء کی قومی اسمبلی میں پاس ہونے والی آئینی قرار دادِ اقلیت 1984ء کے امتناع قادیانیت

ایکٹ اوراعلیٰ عدالتی فیصلوں کو ماننے سے مسلسل انکاری ہیں اوران فیصلوں کے خلاف پوری دنیا میں مخالفانہ مہم چلا رہے ہیں چنا ب نگر سے واپسی پر عبداللطیف خالد چیمہ نے ''ایکسپریس'' کو بتایا کہ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق قادیانی مسلم مکاتب فکر کو آپس میں لڑانے کے لئے فرضی ناموں سے خوف ناک لٹریچر شائع کر رہے ہیں اور ایسا مواد بھی چھاپا گیا ہے جس میں درج ہے کہ ''قادیانیوں کو قتل کر دیا جائے'' یہ سب کچھ قادیانی ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ہمدردیاں اور اسائلم حاصل کرنے کے لئے حربے کے طور پر استعمال کر رہے ہیں اور یہ قادیانیوں کا پرانا وطیرہ ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ مرزا مسرور احمد نے ۲۵ مئی کو ایک خفیہ خط کے ذریعے قادیانی ذمہ داران کو ہدایت کی ہے کہ ''سنی، دیوبندی، وھابی اختلافات کو بڑھا کر لڑایا جائے'' انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کے کفر پر پوری دنیا کے مسلمان ایک ہی رائے رکھتے ہیں اسی لئے قادیانی اس قسم کے حربے استعمال کر رہے ہیں، انہوں نے کہا ہے کہ ربوہ میں ناجائز اسلحے کے ڈپو ہیں اور قادیانی حکمرانوں بعض سیاستدانوں اور علاقائی جاگیرداروں اور درجہ بدرجہ افسران کو اپروچ کر کے ربوہ میں ریاست کے اندر اسرائیل کی طرز پر اپنی ریاست متوازی عدالتی سسٹم اور قبضے کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں تاکہ مسلم آبادکاری نہ ہو سکے اس پر حکومت اور انسانی حقوق کے اداروں کو اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنانا چاہیے ورنہ کشیدگی بڑھے گی اور آنکھیں بند کرنے سے مسائل حل نہ ہوں گے۔

☆......☆......☆

لاہور (۲۰؍جون) مجلس احرارِ اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے اے این پی کے رہنما اور خیبر پختون خواہ کے سنیئر صوبائی وزیر بشیر بلور کے اس بیان کہ ''اللہ اکبر کا دور گزر چکا اب سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے'' پر شدید ردِ عمل ظاہر کیا ہے اور کہا ہے کہ صوبائی وزیر کفریہ کلمات کی وجہ سے بطور رکن اسمبلی اور صوبائی وزیر اپنی اہلیت کھو چکے ہیں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور سیکرٹری اطلاعات میاں محمد اویس نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اللہ اکبر کا دور ختم نہیں ہُوا نہ ہی ہوسکتا ہے دراصل بشیر بلور اسلام اور سائنس دونوں سے نابلد ہیں اور اپنے ذہنی توازن کو برقرار رکھنے میں ناکام ہو چکے ہیں، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار اور حافظ محمد عابد مسعود نے کہا ہے کہ آئین اور قانون کی رو سے بشیر بلور اسمبلی کی رُکنیت کے اہل نہیں رہے صوبائی اسمبلی میں اِن کلمات کے خلاف نااہلی کی قرارداد لانا صوبائی اراکین خیبر پختون خواہ کی ذمہ داری ہے۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (رپورٹ: شاہد حمید) ۷؍جون کو قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالی چیچہ وطنی تشریف لائے اور امیر احرار چیچہ وطنی جناب رضوان الدین احمد صدیقی کی بیٹی کا نکاح پڑھایا احبابِ جماعت نے اُن سے ملاقات کی اگلے روز وہ عازم سفر ہو گئے۔ ۱۰؍جون جمعۃ المبارک کو جامعہ کراچی کے جناب پروفیسر سید خالد جامعی اور جناب پروفیسر عبدالوہاب سوری حافظ محمد عابد مسعود کی دعوت پر چیچہ وطنی تشریف لائے اور دفتر احرار میں احباب سے ''مسلم معاشرے پر مغربی فکر وفلسفہ کے اثرات'' کے حوالے سے بڑی مفید گفتگو کی۔ ۱۱؍جون کو جناب عبداللطیف خالد چیمہ، محمد ارشد چوھان اور راقم نے چنیوٹ کا سفر کیا اور چناب نگر سے متعلقہ مسائل پر مدنی مسجد چنیوٹ میں حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن

بخاری مدظلہ العالی کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں شرکت ومشاورت کی ۱۹؍جون کو جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے کبیر والا کا سفر کیا اور اہلسنت والجماعت کے زیرِ اہتمام ''سالانہ شہداءِ اسلام کانفرنس'' میں شرکت کی جناب قاری محمد قاسم بھی اُن کے ہمراہ تھے کانفرنس میں شرکت سے قبل اِن حضرات نے پُل چاون میں احباب سے ملاقات کی۔ ۲۱؍جون بعد نماز ظہر سید محمد کفیل بخاری نے دارالعلوم کبیر والا میں اور ۲۲؍جون کو بعد نماز عشاء عبداللطیف خالد چیمہ نے جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں طلباء کرام سے ''عقیدۂ ختمِ نبوت کی اہمیت وضرورت'' کے موضوع پر گفتگو کی اور طلباء کو 9 تا 18 جولائی کو ملتان میں منعقد ہونے والے کورس میں شرکت کی دعوت دی۔ ۲۴؍جون کو جناب سید محمد کفیل بخاری چیچہ وطنی تشریف لائے اور ''سیرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم میں نماز جمعۃ المبارک سے قبل اجتماع سے خطاب کیا تحریک طلباء اسلام کے کارکنوں نے اِس پروگرام کے لیے بڑی محنت کی۔ ۲۹؍جون کو جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے جماعتی وتنظیمی امور کے لیے لاہور کا سفر کیا اور ۳۰؍جون کو دفتر مرکزیہ لاہور میں مرکزی شعبۂ نشر واشاعت کو منظّم کرنے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی اجلاس میں مرکزی ناظم نشریات جناب میاں محمد اویس اور دیگر حضرات نے بھی شرکت کی۔

توہینِ رسالت کے مجرم عبدالستار کو سزائے موت

(تلہ گنگ، ۱۲؍جون ۲۰۱۱ء) ڈسٹرکٹ سیشن جج تلہ گنگ نے توہینِ رسالت کے مجرم عبدالستار آف لاڑکانہ کو سزائے موت سنا دی۔ مجرم عبدالستار اور اس کے دیگر 8 ساتھی گزشتہ ڈیڑھ سال قبل موبائل فون سے توہینِ خدا اور توہینِ قرآن وسنت پر مبنی میسج بھیج کر مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچا رہے تھے۔ اس طرح کے گستاخانہ میسج تلہ گنگ کے شہری محمد سعید طور اولد حافظ غلام سرور کو بھی بھیجے گئے، جس نے مجرم عبدالستار کے خلاف تھانہ تلہ گنگ میں درخواست دی۔ مجرم عبدالستار جو اس گروہ کا سرغنہ تھا۔ اسے گرفتار کر لیا گیا۔ تقریباً ڈیڑھ سال تک کیس مسلسل سیشن کورٹ میں زیرِ سماعت رہا۔ بالآخر ۱۲؍جون ۲۰۱۱ء بروز منگل کو عدالت نے مجرم عبدالستار کو سزائے موت کا حکم سنا دیا۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر محمد عمر فاروق، مجلس احرار اسلام تلہ گنگ کے امیر ملک محمد صدیق، رکن مرکزی مجلس شوریٰ مولانا تنویر الحسن اور مجلس احرار اسلام تلہ گنگ کے ناظم عبدالرزاق امجد نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ سیشن کورٹ تلہ گنگ کا توہینِ رسالت کے مرتکب مجرم کو سزائے موت کا حکم سنانا تاریخی اقدام ہے۔ اس منصفانہ فیصلہ کی بدولت دیگر تمام شاتمانِ رسول کو بھی عبرت حاصل ہوگی۔ احرار رہنماؤں نے کیس کے مدعی محمد سعید طورا، تحریک سیرت خاتم الانبیاء کے ذمہ داران حافظ شرجیل ملک، محمد ظاہر، محمد اشرف اور دیگر تمام کارکنان کو مبارکباد پیش کی۔ جنھوں نے کیس کے دوران انتھک محنت کی۔ دریں اثناء احرار رہنماؤں نے امید ظاہر کی ہے کہ گستاخِ رسول کے ایک دوسرے مرتکب اور نبوت کے جھوٹے دعویدار صوفی اسحٰق کو بھی اسی طرح کیفر کردار تک پہنچا کر حرمت رسول کا تحفظ اور مسلمانوں کے جذبات کا احترام کیا جائے گا۔

☆......☆......☆

(تلہ گنگ، ۲۲؍جون ۲۰۱۱ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر محمد عمر فاروق نے حلقہ این

اے 60 کے قومی اسمبلی کے رکن اور کالم نگار ایاز امیر کے شراب پر پابندی کے قانون کو ختم کرنے کے حق میں لکھے گئے کالم پر اپنے رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایاز امیر نے پاکستانی قانون پر تنقید کرتے ہوئے دراصل قرآنی احکامات کی توہین کا ارتکاب کیا ہے، کیونکہ شراب پر پابندی کا قانون انسانوں کا بنایا ہوا قانون نہیں، بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ انہوں نے کہ لادین عناصر نے حکومت کی ناقص پالیسیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے قرآن وحدیث کے واضح، اٹل اور حتمی احکامات وفرامین کو اپنے خبث باطن کے اظہار کا نشانہ بنالیا ہے۔ ڈاکٹر محمد عمر فاروق نے کہ ایاز امیر جیسے سیکولر اور لبرل سیاستدانوں اور صحافیوں کو لگام نہ دی گئی تو پاکستان میں اشتعال کے پھیلنے اور کشیدگی کی شدید ترین لہر اُٹھنے کا قوی اندیشہ ہے۔ انہوں نے ایاز امیر سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے اس مذموم کالم پر اللہ سے معافی مانگیں۔ بصورت دیگر الیکشن کمیشن ایاز امیر کی قومی اسمبلی کی رکنیت ختم کردے۔ کیونکہ انہوں نے اسمبلی کے رکن کے لیے بنیادی اسلامی شرائط سے انحراف کیا ہے۔ جس کی وجہ سے انہوں نے مسلمان ووٹروں کے نمائندہ ہونے کا حق کھودیا ہے۔ مسجد سیدنا ابوبکر صدیقؓ تلہ گنگ کے خطیب مولانا تنویر الحسن نے کہا کہ شراب پر پابندی کا حکم اللہ تعالیٰ کے احکام اور قرآن وحدیث کے فرامین کا نتیجہ ہے جس کے خلاف زبان وقلم کا استعمال احکام الٰہی کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کی توہین ایاز امیر کا پرانا وتیرہ ہے۔ وہ ماضی قریب میں اسلامی شعائر کی خلاف ورزی کے علاوہ قانون توہین رسالت اور منکرین ختم نبوت قادیانیوں کی کھلم کھلا حمایت کر کے مسلمانو کی دل آزاری کا باعث بنتے رہے ہیں۔ ان کی سرگرمیاں کسی مذہبی اشتعال اور نقصان کا باعث بن سکتی ہیں۔

ڈاکٹر سید خالد جامعی اور پروفیسر عبدالوہاب سوری کا دفتر احرار لاہور میں خطاب

(لاہور، ۱۱ر جون ۲۰۱۱ء) ممتاز دانشور اور محقق، شعبہ تحقیق وتصنیف کراچی یونیورسٹی کے سربراہ اور ماہنامہ ''ساحل'' کے مدیر ڈاکٹر سید خالد جامعی اور جامعہ کراچی میں فلسفہ کے استاد پروفیسر عبدالوہاب سوری ۱۱ر جون ۲۰۱۱ء کو لاہور تشریف لائے اور بعد نمازِ مغرب دفتر احرار میں ایک علمی نشست سے خطاب کیا۔ پروفیسر عبدالوہاب سوری نے ''یورپ کے تصورِ آزادی اور مسلم معاشرے پر اس کے اثرات'' کے موضوع پر نہایت علمی گفتگو فرمائی جب کہ ڈاکٹر سید خالد جامعی نے ''مغربی فکر وفلسفہ اور اس کے اہداف'' کے عنوان پر نہایت مدلل اور تحقیقی لیکچر دیا۔ دونوں حضرات نے سامعین کے سوالات کے جوابات بھی دیے۔ تقریب کی صدارت بزرگ احرار رہنما چودھری محمد اکرام نے کی جب کہ نقابت کی ذمہ داری سید محمد کفیل بخاری نے انجام دی۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشریات میاں محمد اویس نے تقریب کے تمام انتظامات اپنی نگرانی میں کیے۔ تقریب دو گھنٹے تک جاری رہی۔ لاہور کے علمی حلقوں سے تعلق رکھنے والے بزرگوں، نوجوانوں، مدرسہ وکالج اور یونیورسٹی کے طلباء نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

سید محمد کفیل بخاری کا سالانہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کانفرنس سے خطاب

(قصور، ۶ر جون ۲۰۱۱ء) مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ امیر المؤمنین سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ چھٹے خلیفۂ راشد، جماعت صحابہ کے ایک جلیل القدر فردِ فرید، کاتبِ وحی، اسلامی بحری فوج کے بانی اور عظیم فاتح ہیں۔ انھوں نے پینسٹھ لاکھ مربع میل پر اسلام کی حکومت قائم کی، اپنے دور کی سپر پاور سلطنت روم کو بحر وبر میں عبرت

ناک شکست دی اور مثالی اسلامی فلاحی ریاست قائم کی۔ وہ مجلس احرار اسلام قصور کے زیرِ اہتمام مبارک مسجد میں سالانہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس کا انتظام مجلس احرار اسلام قصور کے رہنماؤں مولانا محمد طفیل رشیدی، مولانا محمد سفیان، جناب اللہ دتہ مجاہد اور دیگر احرار کارکنوں نے کیا۔ مبارک مسجد کے امام مولانا قاری حبیب اللہ نے سرپرستی فرمائی، جناب حافظ سید محمد یحییٰ ہمدانی اور سید مطیع الرحمٰن ہمدانی نے میزبانی کی۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشر و اشاعت جناب میاں محمد اویس بھی سید محمد کفیل بخاری کے ہمراہ تھے۔ احرار رہنما قصور پہنچے تو کارکنوں نے ان کا استقبال کیا۔

☆......☆......☆

بورے والا (۲۲ / جون) گگو منڈی کے چک نمبر 245 ای بی اور 363 ای بی میں قادیانیوں کی تبلیغی اور اِرتدادی سرگرمیوں کا جائزہ لے کر آئندہ لائحہ عمل طے کرنے کے لئے دینی جماعتوں کا ایک مشترکہ اجلاس عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت کی دعوت پر گگو منڈی کے ایک دینی ادارے میں منعقد ہوا احرار کے مرکزی ناظم اعلیٰ عبداللطیف خالد چیمہ کی ہدائت پر بورے والا جماعت کے ذمہ داران صوفی عبدالشکور اور محمد نوید طاہر نے اس اجلاس میں شرکت کی اجلاس کے بعد ایس ایچ او تھانہ گگو منڈی ضلع وہاڑی کو مذکورہ دیہاتوں میں امتناع قادیانیت ایکٹ کی مسلسل خلاف ورزی کے حوالے سے ایک درخواست پیش کی گئی۔ ایس ایچ او تھانہ گگو منڈی نے درخواست وصول کر کے قانونی کارروائی کرنے کی بجائے درخواست پیش کرنے والے حضرات کو دھمکایا اور انتہائی افسوس ناک اور توہین آمیز رویہ اپناتے ہوئے قادیانیوں کی مکمل جانبداری کا ثبوت دیا جبکہ ایس ایچ او کے اس رویے کے خلاف DPO ضلع وہاڑی کو ایک تحریری درخواست میں صورتحال سے آگاہ کیا گیا ہے مجلس احرارِ اسلام، عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت، جمعیت علماء اسلام اور دیگر مذہبی جماعتوں نے انتباہ کیا ہے کہ متعلقہ حکام صورتحال کی سنگینی کا فوری نوٹس لیں اور امتناع قادیانیت ایکٹ کی روشنی میں قادیانیوں کی اِرتدادی سرگرمیوں کو بند کرائیں بعد ازاں 29 جون کو گگو منڈی میں ایک مشترکہ احتجاجی اجتماع بھی منعقد ہوا جس میں تمام مکاتبِ فکر کے رہنماؤں نے شرکت و خطاب کیا۔

مجلس احرار اسلام کی پچنند میں عظیم فتح

پچنند (۲۶ / جون ۲۰۱۱ء) پچنند ضلع چکوال میں قادیانیوں کی غنڈہ گردی اور ارتدادی سرگرمیوں میں اضافے کے بعد مجلس احرار اسلام کے کارکنوں کی سعی مسلسل کے سبب تمام ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے مالکان، ڈرائیورز، کنڈیکٹرز نے قادیانیوں کو گاڑیاں کرایہ پر دینے اور ان کو اپنی گاڑیوں پر سوار کرنے کا مکمل بائیکاٹ کر دیا۔

اڈا مینجر استاد الیاس صاحب، انکل گلاب خان، امنال برادری، سانول جی اور دیگر ٹرانسپورٹ کمپنیوں نے یہ اعلان کیا کہ منکرینِ ختمِ نبوت کے خلاف اپنی بساط کے مطابق مجلس احرار اسلام سے ہمہ قسم کے تعاون کا اعلان کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ دینِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ختمِ نبوت کا تحفظ ہمارے ایمان کا حصہ اور بنیادی فرض ہے۔ ہم اس مشن کی خاطر اپنے مال و جان کی قربانی دینے سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔

مجلس احرار اسلام اور تحریک ختمِ نبوت تلہ گنگ کے رہنماؤں ملک محمد صدیق، مولانا تنویر الحسن، ڈاکٹر محمد عمر

فاروق اور پچنند کے فعال ومجاہد احرار کارکن محمد امتیاز نے اپنے مشترکہ بیان میں قادیانیوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنی روایتی عنڈہ گردی اور کفر وارتداد کی تبلیغ سے باز آجائیں۔ پچنند مسلمانوں کا علاقہ ہے، قادیانی بطور غیر مسلم اقلیت کے وہاں رہ سکتے ہیں۔ وہ اپنے اقلیتی حقوق سے تجاوز نہ کریں...... ورنہ اُن کا مکمل سوشل بائیکاٹ کیا جائے گا۔

انتخاب: مجلس احرار اسلام گجرات

(گجرات، ۳/جون) مجلس احرارِ اسلام گجرات کے کارکنوں کا انتخابی اجلاس حافظ محمد ضیاء اللہ ہاشمی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں متفقہ طور پر آئندہ تین سال کے لیے درج ذیل عہدیدار منتخب کیے گئے۔

امیر:	حافظ محمد ضیاء اللہ ہاشمی	نائب امیر:	مولانا محمد عابد
ناظم:	مولانا احسان اللہ	ناظم نشر واشاعت:	حافظ محمد کاظم اشرف

اجلاس میں ضلع گجرات میں رکنیت سازی، مستقبل میں جماعت کی ترقی وتوسیع اور محاسبۂ قادیانیت کے حوالے سے کام کی منصوبہ بندی کی گئی جب کہ سابقہ کارگردگی کا جائزہ بھی لیا گیا۔ ارکانِ اجلاس نے عہد کیا کہ وہ محنت واخلاص کے ساتھ مجلس احرار کو ضلع بھر میں متعارف کرائیں گے اور ایک مضبوط جماعت بنادیں گے۔

سکول، کالج اور دینی مدارس کے طلباء وطالبات نیز تمام خواتین وحضرات کے لیے

فہمِ ختمِ نبوت خط کتابت کورس

- خط کتابت کے ذریعے گھر بیٹھے عقیدۂ ختم نبوت سے مکمل آگاہی اور منکرینِ ختم نبوت کے عقائد ونظریات سے واقفیت حاصل کریں۔
- داخلہ کے لیے سادہ کاغذ پر اپنا نام، ولدیت، تعلیم وپیشہ، فون نمبر اور ڈاک کا مکمل پتا لکھ کر ارسال کریں ● ایک لفافہ میں صرف ایک ہی درخواست بھیجیں۔
- ایس ایم ایس کے ذریعے اپنا نام و پتہ بھیج کر داخلہ لے سکتے ہیں۔
- کورس مکمل کرنے پر ایک خوبصورت سند، جبکہ نمایاں کارکردگی پر شرکاء کو خصوصی تحائفِ کتب دیئے جائیں گے۔

داخلہ جاری ہے

رابطہ دفتر مجلس احرار اسلام مسجد سیدنا ابوبکر صدیقؓ، تلہ گنگ (غرب) ضلع چکوال (پنجاب)
0300-5780390,0300-4716780